



الورقة الأولى: لصحيح البخارى

الملاحظة: أجب عن ثلاثة فقط.

سوال نمبر 1:- عن ابن عباس رضي الله عنهما قال كان رسول الله ﷺ أجود الناس وكان أجود ما يكون في رمضان

حين يلقاه جبرئيل وكان يلقاه في كل ليلة من رمضان فيدارسه القرآن فلرسول الله ﷺ أجود بالخير من الریح المرسلة.

(الف) حدیث مذکور پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

۲۰ = ۱۰ + ۱۰

(ب) وحی کی تعریف اور وحی کی مختلف صورتوں میں سے کوئی دو تحریر کریں۔

۱۳ = ۸ + ۶

سوال نمبر 2:- قال أنس رضي الله عنه أتانا رسول الله ﷺ في دارنا هذه فاستسقى فحلبنا شاة لنا، ثم شبتة من ماء

بئرنا هذه فأعطيته وأبو بكر رضي الله عنه عن يسارته وعمر رضي الله عنه تجاهه وأعرابي عن يمينه فلما فرغ قال عمر رضي الله عنه هذا أبو بكر رضي الله عنه فأعطى الأعرابي فضله ثم قال الأيمنون الأيمنون.

(الف) حدیث مبارک کا ترجمہ اور خط کشیدہ کلمات کی صرفی تحقیق کریں۔

۲۵ = ۱۰ + ۱۵

(ب) مختصر تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ اس حدیث مبارک سے ہماری کیا تربیت ہوتی ہے؟

۸

سوال نمبر 3:- استعمل النبي ﷺ جل من الازد على الصدقة فلما قدم قال هذا لكم وهذا اهدى لي قال فها

جلس في بيت ابية او بيت امه فينظر ايدي له ام لا، والذي نفسي بيده لا ياخذ احد منه شيئا الا جاء به يوم القيامة يحمله على رقبتة ان كان بعير اله رغاء او بقرة لها خوار او شاة تيعر.

(الف) حدیث مبارک پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

۲۵ = ۱۰ + ۱۵

(ب) عمال و حکام کو ملنے والے تحائف کے بارے حکم شرعی کی وضاحت کریں۔

۸

سوال نمبر 4:- عن أبي هريرة رضي الله عنه قال ما عاب النبي ﷺ طعاما قط إن اشتهاه أكله ولا تركه.

(الف) ترجمہ کریں اور کھانے کے کوئی سے تین آداب نہج قرطاس کریں۔

۲۰ = ۱۰ + ۱۰

سئل البراء رضي الله عنه أكان وجه النبي ﷺ مثل السيف؟ قال لا بل مثل القمر.

(ب) ترجمہ کریں اور رخ نبوی کو چاند کے مشابہ قرار دینے کی حکمت تحریر کریں۔

۱۳ = ۵ + ۸



الورقة الثانية: لصحيح مسلم

نوٹ: صرف تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1:-

عن ابن عباس رضي الله عنهما أن رجلاً كان مع النبي ﷺ فوق قصته ناقته وهو محرم فمات، فقال رسول الله ﷺ اغسلوه بماء وسدر، وكفنوه في ثوبيه، ولا تمسوه بطيب، ولا تخمروا رأسه، فإنه يبعث يوم القيامة ملبياً.

(۲۰=۱۰+۱۰)

(الف) اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔

(ب) احرام کی حالت میں جو شخص فوت ہو گیا اس کا سر اور چہرہ کفن میں ڈھانپا جائے گا یا نہیں؟

(۱۴)

احناف اور شوافع کا موقف مدلل لکھیں۔

سوال نمبر 2:-

عن أنس رضي الله عنه قال: سمعت النبي ﷺ يلبي بالحج والعمرة جميعاً قال بكر: فحدثت بذلك ابن عمر، فقال: لبي بالحج وحده فلقيت أنساً فحدثته بقول ابن عمر، فقال أنس: ما تعدونا إلا صبياناً، سمعت رسول الله ﷺ يقول: لبيك عمرة وحجاً.

(۲۲=۱۲+۱۰)

(الف) حدیث مبارک کا ترجمہ کریں، نیز حج قرآن، حج تمتع اور حج افراد کی تعریفات لکھیں۔

(۱۱)

(ب) حج قرآن ادا کرنے کا طریقہ تفصیل سے لکھیں۔

سوال نمبر 3:-

عن أبي عثمان، قال لما ادعى زياد لقيت أبا بكر، فقلت له: ما هذا الذي صنعتم؟ إني سمعت سعد بن أبي وقاص يقول سمع أذنای من رسول الله ﷺ وهو يقول من ادعى أبا في الإسلام غير أبيه، يعلم أنه غير أبيه فالجنة عليه حرام فقال أبو بكر: وأنا سمعته من رسول الله ﷺ.

(۲۰=۱۰+۱۰)

(الف) حدیث مذکور کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی وضاحت کریں۔

(۱۳)

(ب) جان بوجھ کر اپنے باپ کے نسب سے انکار کرنا کفر ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو جنت کے حرام ہونے کا معنی کیا ہوگا؟

سوال نمبر 4:-

عن أنس رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال ثلاث من كن فيه وجد بهن حلاوة الايمان، من كان الله ورسوله احب اليه مما سواهما، وان يحب المرء لا يحبه الا الله، وان يكره ان يعود في الكفر بعد ان انقذه الله منه، كما يكره ان يقذف في النار.

(۲۰=۱۰+۱۰)

(الف) اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱۳=۸+۳+۲)

(ب) ایمان کا لغوی اور شرعی معنی بیان کریں نیز بتائیں کہ حلاوت ایمان سے کیا مراد ہے۔



الورقة الثالثة: لجامع الترمذی

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:-

سئلت عائشة ؓ كيف كان صلوة رسول الله ﷺ فقالت ما كان رسول الله ﷺ ليزيد في رمضان ولا في غيره على احدى عشرة ركعة يصلي اربعا لا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي اربعا لا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي ثلاثا قالت عائشة ؓ قلت يا رسول الله ﷺ اتنام قبل ان يؤتر قال يا عائشة ؓ ان عيني تنامان ولا ينام قلبي.

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) وتر کی کتنی رکعتیں ہیں؟ احادیث کی روشنی میں اختلاف احناف وغیر مقلدین مع دلائل تحریر کریں۔ ۱۳

سوال نمبر 2:-

عن النعمان بن بشير قال قال رسول الله ﷺ ان من الحنطة خمر او من الشعير خمر او من التمر خمر او من الزبيب خمر او من العسل خمر.

(الف) ترجمہ تحریر کریں اور خر کا لغوی و شرعی معنی لکھیں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) حدیث شریف میں مذکور خر کی اقسام کا کیا حکم ہے؟ اختلاف فقہاء مع دلائل سپر قلم کریں۔ ۱۳

سوال نمبر 3:-

عن انس بن مالك رضى الله عنه قال كان رسول الله ﷺ ليس بالطويل البائن ولا بالقصير ولا بالابيض الامهق ولا بالادم ولا بالجعد القلط ولا بالسبط.

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) آپ ﷺ کا حلیہ مبارک جامع الترمذی کی مثال ترمذی کی روشنی میں تحریر کریں۔ ۱۳

سوال نمبر 4:-

عن أنس أن ناسا من عرينة قدموا المدينة فاجتووها فبعثهم رسول الله ﷺ في إبل الصدقة وقال اشربوا من ألبانها وأبوالها هذا حديث حسن صحيح غريب.

(الف) ترجمہ تحریر کریں نیز حدیث کی وضاحت کریں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) حلال جانوروں کا پیشاب پاک ہے یا پلید؟ اس بارے میں فقہاء کرام کا اختلاف مع الدلائل تحریر کریں۔ ۱۳

مجموع الارقام
۱۰۰



تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان



الوقت المحدد
ثلاث ساعات

۱۳۴۳ھ / ۲۰۲۳ء

للطالبات

شہادتہ دینیہ فی الفہم والحدیث والفقہ
السنة الثانية

الاختبار السنوي: ف- ۱۶/۳

الورقة الرابعة: السنن لأبي داؤد

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:-

عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ ﷺ قال اجتنبوا السبع الموبقات قيل يا رسول الله ﷺ وما هن قال الشرك بالله والسحر وقتل النفس التي حرم الله الابالحق واكل الربوا واكل مال اليتيم والتولي يوم الزحف وقذف المحصنات الغافلات المؤمنات۔

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) حدیث شریف کی تشریح و توضیح کریں۔ ۱۰

(ج) وصیت کا لغوی اور شرعی معنی تحریر کریں۔ ۳

سوال نمبر 2:-

عن جابر بن عبد الله أنه أخبره أن أباه توفي وترك عليه ثلاثين وسقا للرجل من يهود فاستنظره جابر فأبى فكلّم جابر رسول الله ﷺ أن يشفع له إليه فجاء رسول الله ﷺ فكلّم اليهودي ليأخذ ثمر نخله بالذي له عليه فأبى وكلّمه رسول الله ﷺ أن ينظرة فأبى۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ تحریر کریں۔ ۱۳

(ب) حدیث شریف کی تشریح و توضیح تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) آقا ﷺ کے جسم اطہر کے برکات پر جامع نوٹ قلمبند کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 3:-

عن ابن عباس ان رجلين اختصما الى النبي ﷺ فسأل النبي ﷺ الطالب البيئنة فلم تكن له بيئنة فاستحلف المطلوب فحلف بالله الذي لا اله الا هو فقال رسول الله ﷺ بلى قد فعلت ولكن غفر لك باخلاص قول لا اله الا الله۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) حدیث شریف کی تشریح و توضیح تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) نذر کا مفہوم بیان کریں۔ ۳

سوال نمبر 4:-

عن أبي مالك رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ إن الله أجاركم من ثلاث خلال أن لا يدعوا عليكم نبيكم فتهلكوا جميعاً وأن لا يظهر أهل الباطل على أهل الحق وأن لا تجتمعوا على ضلالة۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) اہل حق اور اہل باطل سے کون مراد ہیں؟ ۱۰

(ج) امام ابو داؤد رحمہ اللہ کے حالات زندگی قلمبند کریں۔ ۱۳



الورقة الخامسة: سنن النسائي وابن ماجه

نوٹ: ہر حصہ سے دو سوالات حل کریں۔

الجز الأول: سنن النسائي

السؤال الأول:

عن سهل بن سعد قال أن أنى القوم أذ قالت امرأة أنى قد وهبت نفسى لك يا رسول الله ﷺ
فرأى رأيك فقام رجل زوجها فقال اذهب فأطلب ولو خاتما من حديد فذهب فلم يجد
شيئا ولا خاتما من حديد فقال رسول الله ﷺ أمعك من سور القرآن شيء قال نعم فوجه
بما معه من سور القرآن.

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) شرعی حق مہر کی کم از کم مقدار کیا ہے؟ نیز کیا عقد نکاح میں مہر کا ذکر ضروری ہے؟ وضاحت کریں۔ ۵

السؤال الثاني:

عن علي رضي الله عنه قال جهز رسول الله ﷺ فاطمة رضي الله عنها في خميل وقرية ووسادة حشوها إذر.
(الف) ترجمہ کریں نیز بتائیں سیدہ فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا کے جہیز میں کونسا سامان تھا؟ ۱۵=۵+۱۰

(ب) جہیز کا شرعی حکم تفصیلاً تحریر کریں۔ ۱۰

السؤال الثالث:

عن علي رضي الله عنه عن رسول الله ﷺ أن تحلق المرأة رأسها.
(الف) ترجمہ کریں نیز بتائیں کہ ابروتراشنا، بالکلیں بنانا اور چہرے کے بال نوچنا ان کا شرعی حکم کیا ہے؟ ۱۵=۱۰+۵

(ب) عن عائشة رضي الله عنها عن رسول الله ﷺ قال عشرة من الفطرة.

(ب) "عشرة من الفطرة" کی تفصیل بیان کریں۔ ۱۰

الجز الثاني: ابن ماجه

السؤال الرابع:

عن أنس رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ إن من الناس مفاتيح للخير مغاليق للشر وإن
من الناس مفاتيح للشر مغاليق للخير فطوبى لمن جعل الله مفاتيح الخير على يديه وويل
للمن جعل الله مفاتيح الشر على يديه.

(الف) ترجمہ کریں اور مفاتیح اور مغالیق کی لغوی اور صرفی وضاحت کریں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) فقیر کی فضیلت حدیث کی روشنی میں بیان کریں۔ ۵

السؤال الخامس:

عن أبي الدرداء عن رسول الله ﷺ قال لا أنبئكم بخير أعمالكم ولا رضاها عن مليككم ولا رفعها في
درجاتكم وخير لكم من أعطاء الذهب والورق ومن أن تلقوا عدوكم فتضربوا أعناقهم
ويضربوا أعناقكم قالوا وما ذاك قال ذكر الله.

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۵=۵+۱۰

(ب) ذکر اللہ کی فضیلت پر جامع نوٹ لکھیں۔ ۱۰

السؤال السادس:

قام أبو بكر رضي الله عنه فحمد الله وأثنى عليه ثم قال يا أيها الناس إنكم تفرءون هذه الآية
يا أيها الذين آمنوا عليكم أنفسكم لا يضركم من ضل إذا اهتديتم وإننا سمعنا رسول
الله ﷺ يقول إن الناس إذا رأوا المنكر فلا يغيرونه أو شك أن يعيهم الله بعقابيه.

(الف) ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کونسا صیغہ ہے؟ ۱۵=۵+۱۰

(ب) برائی کو ختم کرنے کے درجات حدیث کی روشنی میں بیان کریں۔ ۱۰



الورقة السادسة: شرح معاني الآثار

نوٹ: تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

السؤال الأول: عن البراء بن عازب رضي الله عنه قال كان النبي ﷺ إذا كبر لا يفتتح الصلوة رفع يديه حتى يكون إبهاماه قريباً من شحمتي أذنيه ثم لا يعود.

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کرنے کے بعد یہ بتائیں کہ حدیث مذکور کس مذہب کی مؤید ہے؟ ۱۵=۵+۱۰

(ب) تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع یدین کرنے کے بارے میں ائمہ کا اختلاف تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) رفع یدین کے بارے میں نظر لحاظی سپرد قلم کریں۔ ۹

السؤال الثاني: عن أبي عبيد الله قال رايت أبا الدرداء وفضالة بن عبيد ومعاذ بن جبل يدخلون المسجد والناس في صلوة الغداة فيتنحون إلى بعض السواري فيوتر كل واحد منهم بر كعة ثم يدخلون مع الناس في الصلوة.

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) تعداد رکعات وتر کے بارے میں نظر لحاظی قلمبند کریں۔ ۸

(ج) صلوة الوتر کے حکم میں ائمہ احناف کا اختلاف تحریر کریں۔ ۵

السؤال الثالث: عن سعد بن جبیر أن رجلاً سأل ابن عباس أن رجلاً طلق امرأته مائة فقال ثلاث تحرماً عليه وسبعة وتسعون في رقبته إنه اتخذ آيات الله هزواً.

(الف) حدیث مذکور کا ترجمہ و تشریح کریں۔ ۱۵=۵+۱۰

(ب) ائمہ اربعہ کے نزدیک اکھٹی تین طلاقیں کا حکم تحریر کریں۔ ۹

(ج) کیا دور رسول ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میں اکھٹی تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھیں؟ ۹

السؤال الرابع: (الف) امام طحاوی رحمہ اللہ کے حالات پر جامع نوٹ لکھیں۔ ۱۵

(ب) شرح معانی الآثار کی وجہ تصنیف تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) "معانی الآثار" اور "شرح معانی الآثار" کا مفہوم بیان کریں۔ ۸